بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم دوشنبہ

قیمت سالانہ ۱۸ روپے ماہوار ۱/۸ اروپیہ

جلد ۳۵	۱۸ ماہ ظہور ۱۳۲۶ھش	یکم شوال ۱۳۶۶ ہجری	۱۸ اگست ۱۹۴۷ء	نمبر ۱۹۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ آج بعد نماز مغرب حضور نے قادیان کے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کمر میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آج مسجد اقصےٰ میں درس قرآن کریم کے اختتام پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے دعا فرمائی۔

آج چاند دیکھا گیا نماز عید مسجد اقصٰی میں ہوگی۔ عورتوں کا آنا ممنوع ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کے

دو تازہ الہامات اور ایک رؤیا

فرمودہ ۱۲ اگست ۱۹۴۷ء

مرتبہ:۔ چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی

(۱)

۱۲ اگست ۱۹۴۷ء حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز عشاء کی نماز کے لئے تشریف لائے۔ تو حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا جس امر کے متعلق میں دوستوں کو پہلے بھی دعا کی طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ اسی امر کے متعلق آج پھر دعا کی تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ اس وقت تک جو خبریں آرہی ہیں وہ تشویشناک ہیں۔ دوستوں کو دعا کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا فرمائے۔ جن سے ہماری مشکلات دور ہوں۔ اور جماعت کو ترقی حاصل ہو۔ اکثر دوستوں نے اس کے متعلق مبشر خوابیں دیکھی ہیں۔ میں بھی آج صبح جب تہجد کی نماز ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا۔ تو اس کی پہلی رکعت میں ہی مجھے اللہ تعالےٰ کی طرف سے آواز آئی۔ کہ

مولوی رحمت علی آئے ہیں

(۲)

اس سے ایک دو دن پہلے دیکھا ایک مجلس میں کچھ آدمی بیٹھے ہیں۔ ایک چارپائی بچھائی گئی۔ جس پر ایک طرف میں بیٹھا درمیان میں کوئی اور شخص جس کا نام یاد نہیں۔ اور پھر ایک نوجوان۔ میں نے نام پوچھا تو اس نے یا کسی اور نے کہا

غلام احمد عطاء

(۳)

پھر آج صبح کی نماز پڑھا کر جب میں گھر گیا۔ تو میں نے رویا میں دیکھا۔ کہ میرے سر کی طرف ایک فون پڑا ہے۔ جو باوجود میرے پیچھے

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی

بھائی عبد [illegible] قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا

ہونے کے مجھے نظر آرہا ہے۔ اس میں کوئی شخص بات کرنا چاہتا ہے۔ مجھے گھنٹی کی آواز نہیں آئی۔ میری ایک لڑکی نے ریسیور اٹھا کر اسے کان سے لگایا۔ اور آواز سنی۔ تو خوش ہو کر کہنے لگی "آہاہا ابا جان"۔

(۴)

اسی طرح آج عصر کے بعد مجھے الہام ہوا کہ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا۔ اس الہام میں تبشیر کا پہلو بھی ہے اور انذار کا بھی۔ تفرقہ تو ایک رنگ میں پہلے ہو گیا ہے۔ یعنی ہماری کچھ جماعتیں پاکستان کی طرف چلی گئی ہیں اور کچھ ہندوستان کی طرف۔ ممکن ہے اللہ تعالیٰ ان کے اکٹھا ہونے کی کوئی صورت پیدا کر دے۔ اگر ہمارا قادیان ہندوستان کی طرف چلا جائے۔ تو اکثر جماعتیں ہم سے کٹ جاتی ہیں۔ کیونکہ ہماری جماعتوں کی اکثریت مغربی پنجاب میں ہے۔ اسلئے دوستوں کو اس معاملہ میں خاص طور پر دعاؤں سے کام لینا چاہیئے۔ جب کسی شخص کا کوئی بچہ بیمار ہوتا ہے۔ تو اسے دعا کا کتنا بڑا احساس ہوتا ہے۔ اور یہ معاملہ تو کسی ایک شخص سے نہیں بلکہ جماعت کے لاکھوں آدمیوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اسلئے تمام دوستوں کو نہایت تضرع اور انکسار کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ میں ہماری مدد فرمائے۔ اور ایسے سامان پیدا فرمائے جو ہماری بہتری اور ترقی کا موجب ہوں۔

عید الفطر

ماہِ صیام گذرے ہوئے دنوں کے لئے توبہ اور آنے والے دنوں کے لئے پاکیزہ زندگی کی تیاری ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ۔ وَالَّذِیْنَ اھْتَدَوْا زَادَھُمْ ھُدًی۔ عید الفطر مومنوں کے لئے تقویٰ کا شیریں ثمر اور ورع کا خوشگوار تحفہ ہے اس مبارک دن میں ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ مسلمانوں کو حقیقی مسلمان بنائے۔ ہمیں حقیقی تقویٰ عطا فرمائے اور اپنے وعدوں کے مطابق اسلام کو غلبہ عطا فرمائے۔ کہ یہی ہمارے لئے حقیقی عید ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۲ دو اور غیر مطبوعہ مکتوب

حضرت سید فضل شاہ صاحب مرحوم کے نام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب جو منشی کرم الٰہی صاحب اور سید فضل شاہ صاحب مرحوم کے نام تھا۔ الفضل کی گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔ اس سلسلہ میں حضور علیہ السلام کے دو مکتوب گرامی اور بھی شائع کئے جاتے ہیں (خاکسار ملک فضل حسین کارکن تالیف و تصنیف)

دوسرا مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی

محبی عزیزی اخویم سید فضل شاہ صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مبلغ بیس روپیہ جو عزیزی ناصر شاہ صاحب نے اس عاجز کے لئے اور نیز مبلغ پانچ روپیہ جو ... صاحب کے لئے بھیجے ہیں کل پہنچ گئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔ یہ عاجز بباعث علالت لڑکی اب تک لدھیانہ میں رہا۔ اب مارچ ۱۸۹۱ء کو لڑکی بقضائے الٰہی فوت ہو گئی ہے۔ جواب انشاء اللہ ۱۴ رمئی ۱۸۹۱ء کو قادیان کی طرف جاؤں گا۔ عزیزی سید ناصر شاہ کو بعد سلام علیکم مضمون واحد ہے

والسلام۔ خاکسار مرزا غلام احمد

از لدھیانہ۔ اقبال گنج ۱۰ رمئی ۱۸۹۱ء

تیسرا مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی عزیزی سید فضل شاہ صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ اگرچہ عزیز مرحوم حیدر شاہ صاحب[1] کی وفات آپ کے لئے بڑے صدمے کا باعث ہوئی۔ لیکن اس صبر جمیل کا ثواب خدا تعالیٰ آپ کو بہت دیگا۔ صبر کرنا بھی ہر ایک کا کام نہیں۔ نہیں ایماندار کا کام ہے۔ کہ جو خدا تعالیٰ کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھتے ہیں۔ آپ کے الفاظ سے مجھے بہت خوشی حاصل ہوئی۔ اور حقیقت میں اس سے بڑھ کر کامل ایماندار اور کیا کہہ سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کا بہت اجر دے اور نعم البدل عطا کرے۔ اور آپ کی عمر دراز کرے۔ آمین۔ آپ کو معلوم ہے کہ پہلے زمانہ میں سادات پر کیا کیا تکالیف اور مصائب آئے ہیں۔ اور کس قوت ایمانی سے وہ صبر کرتے رہے ہیں اسی صبر کی آپ کے خط میں خوشبو آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بے رحم نہیں۔ پر وہ اپنے بندوں کو آزماتا ہے یعنی دوسرے لوگوں میں ان کا اندازہ ایمان ظاہر کرتا ہے۔ سو آپ کی قوت ایمانی اپنے خط سے ظاہر ہے۔ ایمان جیسی کوئی چیز نہیں ایمان گم شدہ چیز کو بہتر صورت میں واپس لاتا ہے۔ امید ہے کہ یہ مصیبت دوسری تکالیف سے رہائی پانے کا موجب ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ خدا تعالیٰ آپ پر فضل کرے اور تمام مشکلات سے رہائی دے۔ آمین۔ والسلام خاکسار مرزا غلام احمد (عفی عنہ)

اعلان ضروری: انسپکٹران بیت المال کی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ بعض موصی صاحبان اپنا چندہ براہ راست دفتر بہشتی مقبرہ میں جمع کرا دیتے ہیں۔ لیکن جماعت کے ریکارڈ میں اسکا علم نہیں ہوتا کیونکہ موصی صاحبان غیر موصی صاحبان کی طرح جماعت کے ریکارڈ میں شامل ہوتے ہیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ موصی صاحبان اپنا چندہ اپنی جماعت اور حلقہ کے سیکرٹریان مال کی معرفت ادا کیا کریں تاکہ بجٹ کے مطابق سیکرٹریان مال وصولی کا ریکارڈ مکمل طور پر رکھ سکیں۔ اور حسابات کی پڑتال کرتے وقت یا بقایا نکالتے وقت کسی قسم کی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ لہذا تمام احباب کو بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا ہر قسم کا چندہ بوساطت سیکرٹریان مال آنا چاہیئے۔ (ناظر بیت المال)

[1] مرحوم شاہ صاحب کی پہلی بیوی کے بطن سے تھا (ناقل)

ہلالِ عید سے

شاعرِ مغموم کہتا ہے ہلالِ عید سے
آسماں سے کیا ہمارے واسطے لایا ہے تو
دیکھنے میں گو بظاہر تو ہمہ تن گوش ہے
جن کے سر سے تھے زینتِ تاجِ شہنشاہی کبھی

ڈوب بھی جا جی مرا جلتا ہے تیری دید سے
عید ہی آئی نہیں تو کس لئے آیا ہے تو
آہ شنوائی سے لیکن تو تہی آغوش ہے
کیا سنی ہے ان کی فریادِ سحر گاہی کبھی

کھول کر آنکھیں ذرا یہ درد کا عالم تو دیکھ
چین سے لیکر مراکش تک صفِ ماتم تو دیکھ

مجھ کو اے تنویر تیرا سوزِ دل معلوم ہے
اپنی کھیتی کر کے خود برباد اب روتا ہے کیا
وعدۂ استخلفنھم کو تو سمجھا نہیں
جب تلک اس پر رہا الدین للہ کا اثر
جب گئی شانِ خلافت بادشاہت بھی گئی
ہو نہ لا اکراہ فی الدین جس حکومت کا اصول
سلطنت الفقر فخری کا فقط اک سایہ ہے
ہر برس فردوس سے آتا ہوں تیرے واسطے

آپ اپنے آپ سے بھی آج تو محروم ہے
کاٹنا تو چاہتا ہے دیکھ پر بوتا ہے کیا
ہے محمدؐ کی خلافت امنِ عالم کی امیں
سلطنت کی شاخ سے لگتے ہے شیریں ثمر
جاہ و حشمت بھی گئی دولت بھی عزت بھی گئی
وہ حکومت عرشِ اعظم پر نہیں ہوتی قبول
تختۂ سلطاں کا اک تختِ سلیماں پایہ ہے
ساغرِ آبِ بقا لاتا ہوں تیرے واسطے

میں وہی ہوں آنکھ تیری دید کے قابل نہیں
عید تو آتی ہے تو ہی عید کے قابل نہیں

تنویر

چندہ حفاظتِ مرکز اور احبابِ جماعت کا فرض

تحریک چندہ حفاظت مرکز کے متعلق حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ یہ تحریک اپنی ذات میں ایک نئی قسم کی تحریک ہے۔ جس کے ذریعہ سے جماعت کو اس امر کی طرف لایا جا رہا ہے۔ کہ ہماری جائیدادیں کلی طور پر خدا تعالےٰ کی جائیدادیں ہیں۔ اور ہم بیعت کرتے وقت جو اقرار کیا کرتے ہیں۔ کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے اس کا ثبوت ہمارے عمل سے ظاہر ہو۔ حضور نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ وقف جائیداد اور وقف آمد کی تحریک کوئی اتفاقی تحریک نہیں۔ بلکہ اس تحریک کے ذریعہ سے ہماری جماعت کی ترقی اور سلسلہ کے مفاد کے لئے بعض نہایت ہی عظیم الشان کاموں کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ بیشک انسانی ضرورتیں بھی ہمیشہ ساتھ لگی رہتی ہیں۔ لیکن ایمان کی صحیح علامت یہ ہے کہ سلسلہ کے کاموں کو اپنی ذاتی ضرورتوں پر مقدم رکھا جائے۔ اور اپنے عمل سے ثابت کیا جائے۔ کہ درحقیقت ہم اپنے وعدہ کو پورا کرنے والے ہیں۔

تحریک حفاظت مرکز کی موجودہ وصولی کی رفتار کے متعلق حضور نے ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔ اور جماعت کو متنبہ کیا ہے۔ کہ اس قسم کے ہنگامی کاموں میں انتظار کرنا سخت مہلک ثابت ہوتا ہے۔ لہذا احبابِ جماعت کو چاہیئے۔ کہ فوراً چندہ حفاظتِ مرکز ادا کریں۔ خواہ انہیں اپنی ذاتی ضرورتوں کو نظر انداز کرنا پڑے۔ کیونکہ ہم خدا تعالےٰ کے فضلوں کو کبھی جذب نہیں کر سکتے۔ جب تک کہ ہم اس کی ذات پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے۔ اپنا سب کچھ اس کے راستے میں قربان نہ کر دیں۔ پس مبارک ہے وہ جو خدا کے لئے غربت اختیار کرتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کے دین کی حقیر سے حقیر خدمت کو بھی باعثِ فخر خیال کرتا ہے

خدا تعالےٰ کے وعدوں کے مطابق اور اس کے اٹل فیصلہ کی رو سے صرف احمدیت ہی ایک ایسی جماعت ہے۔ جس کے ذریعہ خدا تعالےٰ کا نام دوبارہ دنیا میں بلند کیا جانا ہے۔ اور جس کے ساتھ اسلام کا غلبہ مقدر ہے۔ مگر ضروری ہے کہ ہم اپنی حقیر قربانیاں خدا کی راہ میں خندہ پیشانی سے پیش کریں۔ اور معمولی معمولی عذر تلاش کر کے اپنے ایمانوں کو زنگ آلودہ نہ کریں۔ کیونکہ تمام عذر انسانی ذہن کی تخلیق ہیں۔ اور تمام وساوس شیطانی تحریک کا نتیجہ۔

(نظارت المال)

دعا کے لئے نام پیش کر دیئے گئے

احباب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وکیل المال تحریک جدید نے ۲۹ رمضان المبارک کی فہرست دعا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر دی ہے۔

وکیل المال تحریک جدید

قادیان ہندوستان کا حصہ بن گیا

باؤنڈری کمیشن کا فیصلہ

نئی دہلی ۱۷ اگست پنجاب کے حد بندی کمیشن نے اپنے فیصلے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فیصلے کے مطابق ضلع گورداسپور کی صرف ایک تحصیل یعنی تحصیل شکرگڑھ مغربی پنجاب (پاکستان) میں شامل کر دی گئی ہے۔ اور باقی تینوں تحصیلیں یعنی بٹالہ۔ گورداسپور اور پٹھانکوٹ ہندوستان کا حصہ بنا دی گئی ہیں۔ گویا قادیان ہندوستان میں شامل کر دیا گیا ہے۔

بنگال کے باؤنڈری کمیشن کے فیصلے کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے۔

دنیا کے مختلف مقامات سے

پاکستان کو پیغامات خیرسگالی

کراچی ۱۶ اگست۔ یوم آزادی کی تقریب پر دنیا کے مختلف ممالک میں۔ پاکستان اور انڈیا کے جھنڈے لہرائے گئے اور دونوں نئی حکومتوں کو مبارکباد کے پیغامات ارسال کئے گئے۔ چنانچہ مسٹر چیانگ کائی شیک (چین)، صدر جمہوریہ فرانس صدر لبنان ری پبلک۔ وزیر اعظم شام۔ وزیر اعظم مصر۔ وزیر اعظم کینیڈا۔ شاہ نیپال۔ سر سٹیفورڈ کرپس اور لارڈ پیتھک لارنس نے مسٹر جناح کے نام پیغامات بھیجتے ہوئے پاکستان کی خوشحالی اور کامیابی کی دعا کی ہے۔

امریکہ چین۔ فرانس مصر۔ افغانستان۔ شام کینیڈا اور برما نے پاکستان کے ساتھ اپنے نمائندوں کا تبادلہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

گورنر جنرل پاکستان کا اعلان

کراچی ۱۶ اگست قائد اعظم مسٹر محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ پاکستان اور ریاست قلات کے درمیان ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے جس کی رو سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اوہار اور بیٹ کے علاقے جو علاقہ قلات کے پاس تھے۔ ان میں جو قانون ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء تک نافذ تھے سردست وہی قانون ابھی نافذ رہیں گے۔

مغربی پنجاب کی وزارت کے اہم فیصلہ جات

آنریری مجسٹریٹی ختم۔ الیکشن پٹیشن منسوخ۔ تلوار رکھنے کی اجازت

لاہور ۱۶ اگست۔ مغربی پنجاب کی وزارت نے حکومت کا چارج لینے کے بعد چوبیس گھنٹوں کے اندر بعض اہم فیصلے کئے ہیں۔ مثلاً (۱) وزارت نے تمام آنریری مجسٹریٹوں اور سب رجسٹراروں سے جملہ اختیارات واپس لے لئے ہیں۔ اور انہیں ان کے عہدوں سے فارغ کر دیا ہے۔ (۲) پنجاب اسمبلی کے گذشتہ انتخابات کے سلسلے میں جس قدر الیکشن پٹیشنیں دائر تھیں۔ ان سب کو منسوخ قرار دے دیا ہے۔ (۳) جن پابندیوں اور شرائط کے مطابق سکھ تلواریں لے کر چل پھر سکتے ہیں۔ انہی پابندیوں اور شرائط کے ماتحت ہر شخص کو تلوار لے کر چلنے پھرنے کی اجازت دے دی ہے۔ (۴) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو حکم دے دیا گیا ہے۔ کہ وہ اب پہلے سے زیادہ بندوقوں کے لائسنس جاری کریں۔ (۵) دفعہ ۔۔ کے ماتحت جن اشخاص کو نظر بند کیا گیا تھا۔ انہیں فوراً رہا کر دینے کا حکم صادر کر دیا گیا ہے۔ وزارت نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ ۔۔۔ میں پنجاب مسلم لیگ نے جس پروگرام کا اعلان کیا تھا۔ وزارت اسے پورا کرے گی۔ وزارت نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مسلمان پناہ گزینوں کی مدد کے لئے کیمپ کھول دیئے ہیں۔ اس وقت تک قریباً ستائیس ہزار پناہ گزین لاہور پہنچ چکے ہیں۔

سندھ میں نئی وزارت کی تشکیل

کارخانوں کا جال پھیلانے کے ارادے

کراچی ۱۶ اگست۔ سندھ میں شیخ غلام حسین ہدایت اللہ نے گورنرشپ کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ مسٹر کھوڑو نے وزیر اعظم کی حیثیت سے آج نئی وزارت مرتب کر لی ہے۔ جس کے مندرجہ ذیل چار ممبر ہوں گے۔ مسٹر کھوڑو وزیر اعظم (ہوم۔ ترقیات۔ پبلک ورکس) (۲) پیر الٰہی بخش (تعلیم لوکل سیلف گورنمنٹ میڈیکل صحت وغیرہ) مسٹر غلام علی (زراعت۔ خوراک۔ صنعت۔ سول سپلائی) (۴) قاضی فضل اللہ (مال جنگلات)

وزیر اعظم سندھ نے ایک بیان میں بتایا کہ میری وزارت رشوت ستانی۔ خویش پروری اور چور بازاری کے انسداد کی پوری کوشش کرے گی تعمیری کاموں کے سلسلے میں وزارت کارخانوں کا جال ۔۔۔ میں پھیلانا چاہتی ہے۔ آبپاشی کی سکیم کو بہت جلد مکمل کیا جائے گا۔ جس کے نتیجہ میں امید ہے کہ بیس لاکھ ایکڑ سے زیادہ زمین کاشت کاری کے قابل ہو جائے گی۔ وزیر اعظم نے صوبے کے تمام لوگوں سے تعاون کی اپیل کی۔

سرحد میں جشن پاکستان

پشاور ۱۶ اگست کو کننگھم پارک میں پاکستان کے جھنڈے کو لہرانے کی رسم ادا کی گئی۔ اس موقعہ پر ہزاروں اشخاص جمع تھے۔ گورنر صوبہ سرحد ایک جلوس کی صورت میں تشریف لائے۔ پولیس اور فوج نے جھنڈے کو سلامی دی۔ اس تقریب پر ہوائی بیڑے کے چھ جہاز پرواز کر رہے تھے۔ کل صوبہ کے طول و عرض کے علاوہ آزاد قبائلی علاقوں میں بھی بہت جوش و خروش کا اظہار کیا گیا۔ جلوس نکالے گئے۔ بازار سجائے گئے۔ اور غرباء کو کھانا کھلایا گیا۔